پاکستان میں متعین امریکہ کی سفیراین ڈبلیو پیٹرسن کی ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین سے تفصیلی ملاقات

ملاقات دو گھنٹے تک جاری رہی۔ملاقات میں پاک امریکہ تعلقات، دہشت گردی کے خلاف جنگ، پاکستان میں عام انتخابات کے بعد بننے والے سیاسی منظرنامے اور ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی بات چیت کی گئی

لندن۔۔۔5 اپریل 2008ء

پاکستان میں متعین امریکہ کی سفیراین ڈبلیو پیٹرسن نے گزشتہ روز ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے تفصیلی ملاقات کی۔یہ ملاقات دو گھنٹے تک جاری رہی جس میں پاک امریکہ تعلقات، دہشت گردی کے خلاف جنگ، پاکستان میں عام انتخابات کے بعد بننے والے سیاسی منظرنامے اور ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔امریکی سفیر سے بات چیت کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ہے جس میں کوئی جاگیردار شامل نہیں ہے، ایم کیوایم امیروں کے خلاف نہیں بلکہ فیوڈل سسٹم کے خلاف ہے، ایم کیوایم ایک جمہوری پارٹی ہے جو جمہوریت کو اس کی اصل روح کے مطابق رائج کرنا چاہتی ہے جو فیوڈلز کیلئے نہیں بلکہ عوام کیلئے ہو۔ایم کیوایم چند خاندانوں کی حکمرانی کے بجائے ایسے منصفانہ نظام کے قیام کیلئے جدوجہد کررہی ہے جس میں غریب ومتوسط طبقہ کو بھی انکے حقوق حاصل ہوں۔جناب الطاف حسین نے امریکی سفیر سے کہا کہ ملک میں سچی جمہوریت کے قیام کیلئے ہم نے ہزاروں جانوں کی قربانی دی ہے اور اس مقصد کیلئے ہماری جدوجہد آج بھی جاری ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم مذہبی انتہاپسندی، فرقہ واریت اور ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہے، ایم کیوایم تمام مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی چاہتی ہے، وہ تمام مذہبی اقلیتوں اور خواتین کیلئے مساوی حقوق اور اقلیتوں کی عبادتگاہوں کو تحفظ فراہم کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ایم کیوایم چائلڈ لیبر، غیرت کے نام پر قتل اور کرپشن کے خلاف ہے اور ملک میں قرضے لیکر معاف کرانے والوں میں ایم کیوایم کا کوئی رکن شامل نہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی میں ایک منظّم سازش کے تحت ملک اور بیرون ملک ایم کیوایم کے خلاف زہریلے پروپیگنڈے کرکے ایم کیوایم کا امیج خراب کیا گیا لیکن ایم کیوایم کے مثبت عمل وکردار اور عوامی مینڈیٹ نے ایم کیوایم کے خلاف کئے جانے والے ان تمام پروپیگنڈوں کو غلط ثابت کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 9/11 کے بعد ایم کیوایم واحد جماعت تھی جس نے دہشت گردی کے خلاف انٹرنیشنل کمیونٹی سے اظہار یکجہتی اور نائن الیون کے سانحہ کے متاثرین سے اظہار یکجہتی کیلئے تاریخی ریلی منعقد کی اور دہشت گردی کے خلاف کھل کر آواز بلند کی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کو درپیش خطرات سے نمٹنے اور جمہوریت کے استحکام کیلئے نومنتخب حکومت سے ہرطرح کا تعاون کرے گی۔اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے امریکی سفیراین ڈبلیو پیٹرسن نے ملک میں جمہوریت کے استحکام، مذہبی انتہاپسندی کے خاتمہ، جمہوری نظام کے قیام، خواتین اور اقلیتوں کے حقوق کیلئے ایم کیوایم کے کردار کی تعریف کی۔انہوں نے ایم کیوایم کی جانب سے حالیہ انتخابات میں نوجوان قیادت متعارف کرانے کی بھی تعریف کی اور ایم کیوایم کے پارلیمنٹرین کے کردار کو سراہا۔امریکی سفیر نے سابقہ دور حکومت میں ایم کیوایم کے وزراء خصوصاً کراچی کی شہری حکومت کی جانب سے بڑے پیمانے پر کئے جانے والے ترقیاتی کاموں اور عوام کو بلاامتیاز شہری سہولتیں فراہم کرنے کی بھی تعریف کی۔ملاقات میں ایم کیوایم کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید، رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد، محمد انور اور سید طارق میر بھی موجود تھے۔اس موقع پر امریکی سفیر نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے مختلف شعبوں کا دورہ بھی کیا اور سیکریٹریٹ کے سسٹم کی تعریف کی۔انہوں نے ایم کیوایم کے مختلف شعبوں کے ذمہ داروں، حق پرست نمائندوں اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان سے بھی ملاقات کی۔

سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹرارباب غلام رحیم کے ساتھ سندھ اسمبلی میں پیش آنیوالا واقعہ افسوسناک ہے۔الطاف حسین

ایسے واقعات سے اسمبلی کا ماحول خراب ہوگا، یہ پارلیمانی روایات کے خلاف ہے

سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم سے ٹیلیفون پر گفتگو۔اسمبلی میں نارواسلوک پراظہار ہمدردی

لندن۔۔۔ 5 اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے سندھ اسمبلی میں سابق وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹرارباب غلام رحیم کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ پرشدیدافسوس کااظہارکیاہےاوراس واقعہ کوپارلیمانی روایات کےخلاف قراردیاہے۔سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم سے ٹیلیفون پرگفتگوکرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے ان سے ہمدردی کااظہارکیااورکہاکہ اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، ایسے واقعات سے اسمبلی کا ماحول خراب ہوگا اورایسا عمل پارلیمانی روایات کے خلاف ہے ۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ ایک طرف تومفاہمت کی بات کی جارہی ہےاوردوسری جانب سیاسی مخالفین کےساتھ نامناسب سلوک کیاجارہاہےجوافسوسناک ہے۔ایسے عمل سے نہ صرف مفاہمت کاعمل متاثرہوگابلکہ اس سے جمہوری عمل کوبھی نقصان پہنچےگا۔جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضاگیلانی اوروزیراعلیٰ سندھ سے مطالبہ کیاکہ اس واقعہ کانوٹس لیاجائے، اسمبلی کے تقدس کو پامال نہ کیاجائے اورماضی کی روایات کونہ دوہرایاجائے۔سابق وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم نے واقعہ پر اظہارہمدردی کرنے پرجناب الطاف حسین کاشکریہ اداکیا۔

مسلم لیگ ن سندھ میں فوجی آپریشن کرکے ایم کیوایم کے ہزاروں معصوم وبے گناہ کارکنوں کوبیدردی سے قتل کرنے پرقوم سے معافی مانگے۔سلیم شہزاد

ایم کیوایم کو12 مئی کے واقعہ کاذمہ دارقراردینے والےہی12 مئی کی سازش میں شریک ہیں

مسلم لیگ ن چارٹرآف ڈیموکریسی سے انحراف کرتے ہوئے ان ججوں کی بحالی کی بات کررہی ہےجنہوں نے پی سی اوکےتحت حلف اٹھایا۔مسلم لیگ ن کے رہنمااحسن اقبال کی جانب سےایم کیوایم پرشرائط عائدکرنے پرتبصرہ

لندن۔۔5 اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کےرکن سلیم شہزادنے کہاہےکہ مسلم لیگ ن ایم کیوایم کوقوم سےمعافی مانگنےکامشورہ دینے سے پہلےاپنے گریبان میں جھانکےاورسندھ میں فوجی آپریشن کرکےایم کیوایم کے ہزاروں معصوم وبےگناہ کارکنوں کوبیدردی سےقتل کرنے پرقوم سے معافی مانگے۔مسلم لیگ ن کے سیکریٹری اطلاعات احسن اقبال کی جانب سے ایم کیوایم پر12 مئی کے واقعہ پرقوم سے معافی مانگنے، ججوں کی بحالی کی حمایت اورچارٹرآف ڈیموکریسی سے متفق ہونے کی شرائط پرتبصرہ کرتے ہوئےسلیم شہزادنےکہاکہ ایم کیوایم کو12 مئی کے واقعہ کاذمہ دارقراردینے والےہی12 مئی کی سازش میں شریک ہیں اوراس سانحہ میں شہیدہونیوالوں کاخون انہی کی گردن پرہے اورقوم سےمعافی انہی لوگوں کومانگنی چاہیےجواس کےذمہ دارہیں۔سلیم شہزادنےکہاکہ جہاں تک چارٹرآف ڈیموکریسی سےمتفق ہونےکاتعلق ہےتوایم کیوایم توچارٹرآف ڈیموکریسی پرہی عمل کررہی ہےجس پرمیاں نوازشریف اورمحترمہ بینظیربھٹونےدستخط کئے تھےاورجس میں صاف لکھاہےکہ اعلیٰ عدلیہ کےایسے کسی جج کومقررنہیں کیاجائے گاجس نےکبھی پی سی اوکےتحت حلف اٹھایاہو،البتہ مسلم لیگ ن اس چارٹرآف ڈیموکریسی سے انحراف کررہی ہےاوران ججوں کی بحالی کی بات کررہی ہےجنہوں نے پی سی او کےتحت حلف اٹھایا۔لہٰذااحسن اقبال اورمسلم لیگ ن ایم کیوایم کوچارٹرآف ڈیموکریسی کاسبق پڑھانے کےبجائے پہلےخوداس پرعمل کریں یاپھراس کوپھاڑکرپھینک دیں اورقوم سےجھوٹ بولنے پرمعافی مانگیں۔

الطاف حسین اپنی مرضی سے ملک سے باہر نہیں گئے ہیں، اراکین رابطہ کمیٹی

سعد رفیق الطاف حسین کی پاکستان واپسی کی فکر کے بجائے قوم کو بتائیں کہ نواز شریف قوم سے جھوٹ کیوں بولتے رہے

کراچی۔۔۔5، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر نصرت، وسیم آفتاب اور ڈاکٹر عاصم رضا نے مسلم لیگ نواز گروپ کے رہنماء خواجہ سعد رفیق کے اس بیان پر جس میں انہوں نے کہا ہے کہ الطاف حسین پاکستان آ کر سیاست کریں، تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اپنی مرضی سے ملک سے باہر نہیں گئے ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ سعد رفیق قوم کو اس بات کا جواب دیں کہ کیا عدالت سے سزا یافتہ نواز شریف جیل کی کال کوٹھری سے گھبرا کر حکمرانوں سے معاہدہ کرنے کے بعد اپنے خاندان سمیت ملک سے باہر نہیں گئے تھے اور قسمیں کھا کھا کر قوم سے یہ جھوٹ نہیں بولتے رہے کہ انہوں نے کوئی معاہدہ نہیں کیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ اگر سعد رفیق کے بقول نواز شریف کو زبردستی معاہدہ کر کے ملک سے باہر بھیجا گیا تھا تو وہ قوم کو اس بات کا بھی جواب دیں کہ کیا کسی سے زبردستی معاہدہ کیا جا سکتا ہے؟ رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اپنی مرضی سے ملک سے باہر نہیں گئے بلکہ ایم کیو ایم کے کارکنان نے اپنی خواہش پر انہیں ملک سے باہر بھیجا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے تین مرتبہ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور انہوں نے کبھی بھی نواز شریف کی طرح اس وقت کے حکمرانوں سے معاہدہ کر کے جیل سے رہائی حاصل نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ سعد رفیق اس بات کا بھی جواب دیں کہ نواز شریف اتنے طویل عرصے تک سعودی عرب میں چپ کا روزہ رکھ کر کیوں بیٹھے رہے اور انہوں نے ملک کے حالات پر کوئی تبصرہ کیوں نہیں کیا؟ ڈاکٹر نصرت، وسیم آفتاب اور ڈاکٹر عاصم رضا نے کہا کہ سعد رفیق کھسیانی بلی کی طرح کھمبا نوچنے کے بجائے اپنی قیادت کے بزدلانہ اور مفاد پرستانہ کردار کا جائزہ لیں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی پاکستان واپسی کی فکر میں مبتلا ہونے کے بجائے قوم کو بتائیں کہ نواز شریف قوم سے جھوٹ کیوں بولتے رہے۔

☆☆☆☆☆